کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۲۳) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۹ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ مطابق ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء جلد (۵۳)

حصۂ اول

احکام اجلاسِ ہمایوں اعلیحضرت بندگانِ حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری اضافہ گریڈ یہ تنخواہ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر	۲	۴	انتظام بسلسلۂ رخصت عالی مرتبت جج صاحبان عدالت العالیہ ہائی کورٹ	۴
۲	روبکار بابتہ فلاح وبہبودی اہالیان خاندان	۲-۳			
۳	منظوری عطائے اختیار (بصیغۂ پولیس) نسبت کارروائی ثبوت خلاف ورزی احکام منظور شدہ بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء متعلق جھنڈا		۵	روبکار نسبت انتظام کار بسلسلۂ علالت عالیجناب صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر	۵

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

۱	منظوری اشاعت اعلانات بہ اسٹیٹ گزٹ۔	۶

(مطبوعہ اسٹیٹ پرس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- واقع ۴ رمئی سنہ ۱۹۳۱ء

مرقومہ عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری اضافہ ٹائم اسکیل صاحب فائنانس سکریٹری بہادر تعدادی پندرہ روپیہ ماہانہ مندرجہ بجٹ سنہ ۱۹۳۱-۳۲ء از تاریخ استحقاق یکم مئی سنہ ۱۹۳۱ء حسب سفارش عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر

حکم

بموجب رپورٹ۔ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کا اضافہ ٹائم اسکیل پندرہ روپیہ ماہوار یکم مئی سنہ ۱۹۳۱ء سے منظور کیا جاتا ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

رُوبکار:- واقع ۷ رمئی سنہ ۱۹۳۱ء

(دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

ما بدولت واقبال نے روبکار مصدورہ ۲۲ راپریل سنہ ۱۹۳۱ء میں وظائف خاندان کے متعلق یہ انتظام کیا ہے کہ تمام خاندان جن کو اسوقت خاندانی تنخواہ مل رہی ہے۔ بشرط اطاعت، وفاداری و قیام ریاست بدستور پوری رقم تنخواہ پاتے رہیں۔ اور اُن کے بعد اُن کی اولاد بھی کلیتہً اس امداد سے محروم نہ رہے۔ ہمارا دلی مقصد ہے کہ اہالیان خاندان ایک طرف تو ریاست کی امداد کے ہمیشہ کے لئے دست نگر نہ رہیں۔ دوسری جانب اُن کی مالی اور اخلاقی حالت درست ہو جائے۔ تاکہ وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر خاندان کی نام آوری کا باعث ہوں۔ ہمارا انشاء ہے کہ اُن میں اپنی مدد آپ کرنے کی صلاحیت پیدا کرنے، اور اُن کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے ہر طرح کی مناسب کوشش عمل میں لائی جائے لہذا بنظر فلاح و بہبود اہالیانِ خاندان حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

۱- اہالیان خاندان پر جو پابندیاں متعلق ٹھیکہ جات متفرق و ٹھیکہ جات مواضعات اسوقت عائد ہیں وہ منسوخ کی جاتی ہیں۔ آئندہ اہالیانِ خاندان ٹھیکہ جات ملنے کے مستحق ہوں گے۔ بصورت موزونیت ٹھیکہ جات کے سلسلہ میں اُن کا خاص خیال رکھا جائیگا

۲- عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر صدر کونسل خاندان - عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر انچارج تعلیمات - اور عالیمرتبت صاحب

منسٹر بہادر انچارج محکمۂ صنعت وحرفت
اس امر کی خاص طور پر کوشش کریں
کہ خاندان کے لڑکوں کی تعلیم کا نہایت
معقول انتظام ہو۔ جو لڑکے بے کار
پھرتے ہیں۔ اُن کو کوشش کرکے
مدارس میں داخل کیا جائے محنتی اور غیر مستطیع
لڑکوں کو وظائف دے کر اُن کی ہمت افزائی
کی جائے۔ اور بقدر ضرورت خاندان کے
وظائف تعلیمی میں اضافہ کیا جائے۔
ہونہار لڑکوں کو اسکول کی تعلیم کے
بعد اعلےٰ تعلیم دلانے کا انتظام کیا جائے
جو لڑکے ثانوی تعلیم کے بعد تعلیم جاری
رکھنے کے قابل نہ ہوں اُن کو پیشہ ورانہ
تعلیم دلائی جائے اور بشرط موزونیت
اُنکے لئے سرکاری اور کارخانہ جات کی
ملازمتوں میں جگہ دینے کا لحاظ رکھا جائے۔
(۳) گورنمنٹ رامپور نے انتہائی کوشش سے
شہر کے شرفاء کو زراعت کی جانب
مائل کیا ہے اور اب شرفاء شہر کی
کافی تعداد فارم چلا رہی ہے۔ یہ مساعی
بالخصوص بنوڑیہ کی آراضیات پر نہایت
کامیاب ہوتی ہیں اور شرفائے شہر کو
کافی فائدہ پہنچا ہے۔ یہ صورت حال
کہ اہالیانِ خاندان بھی زراعت میں
دلچسپی کے ساتھ حصہ لیں ہمارے ان
مقاصد میں جو خاندان کی ترقی کے لئے
پیش نظر ہیں ایک نہایت ہی خوش آیند
اضافہ کا باعث ہوگی۔ محکمۂ زراعت کی
جانب سے انتظام کیا جائے کہ جو اہالیانِ خاندان
فارم کرنا چاہیں اُن کی مناسب امداد و
ہمت افزائی کیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہٰذا عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس
مرسل ہو۔

سررشتۂ صدر سے حسب منشائے حکم ہمایوں احکام ضابطہ
جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ بعد اجراء اصل
روبکار ہٰذا دار الانشاء کو بھیجا جائے۔

۹/۱۰ مئی ۱۹۳۱ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۰ مئی ۱۹۳۱ء

بصراحت رپورٹ تجویز منظور ہے۔ سررشتۂ صدر سے
احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغۂ پولیس کی
تجویز ہے کہ حدود ریاست ہٰذا میں جھنڈے کے استعمال کے

بارہ میں جو احکام حسب منظوری اجلاس ہمایوں بحکم مصدرہ ۱۳ر مارچ سنہ ۱۹۳۱ء صادر ہوتے ہیں ان میں اس کی صراحت نہیں ہے کہ جو اشخاص احکام کی خلاف ورزی کریں اُن کے خلاف کیا کارروائی کی جائے۔ ضرورت ہے کہ صیغۂ پولیس کو اس امر کا اختیار عطا فرمایا جائے کہ وہ احکام کی خلاف ورزی کرنیوالوں یا ایسے جھنڈے جنکو اشخاص یا مقامات سے علیحدہ کر دے اور اپنے قبضہ میں لے لے۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۵ رمئی سنہ ۱۹۳۱ء میں صیغۂ پولیس کو اس امر کا اختیار عطا فرمائے جانے سے اتفاق کیا ہے کہ وہ ایسے جھنڈوں کو جنکا استعمال خلاف احکام منظورشدہ بحکم اجلاس ہمایوں مصدرہ ۱۳ر مارچ سنہ ۱۹۳۱ء پایا جائے۔ خواہ وہ عمارات پر نصب ہوں یا کسی فرد جماعت کے پاس ہوں علیحدہ کردے اور اپنے قبضہ میں لے لے۔ لہذا ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم عطائے اختیارات حسب معروضہ کونسل شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

ضمیر

ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۸ رمئی سنہ ۱۹۳۱ء

روبکار

واقع ۱۱ رمئی سنہ ۱۹۳۱ء

(دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ عالی مرتبت مسٹر جسٹس شرف الزماں صاحب بہادر کی رخصت بوجہ خرابی صحت بدیں تفصیل:-

۱۷ رمئی لغایتہ ۱۱ رجولائی سنہ ۱۹۳۱ء ایکماہ چھبیس یوم بادسط سالم تنخواہ

۱۲ رجولائی لغایتہ ۳۰ راگست سنہ ۱۹۳۱ء ایکماہ دو یوم بادسط نصف تنخواہ

منظور کیجاتی ہے۔ چونکہ عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر کی رخصت از ۵ ستمبر تا ۵ اکتوبر اور عالیمرتبت مسٹر جسٹس معین الدین انصاری صاحب بہادر کی رخصت از ۱۵ راگست تا ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۳۱ء بحکم ۳۰ راپریل سنہ ۱۹۳۱ء منظور ہو چکی ہے۔ ایسی صورت میں ہائی کورٹ میں ہر وقت تین جج موجود نہ رہ سکیں گے جس کی وجہ سے کام کا ہرج ہوگا۔ ضرورت ہے کہ ہائی کورٹ میں تین جج موجود رہیں تاکہ مقدمات کی سماعت وغیرہ میں تاخیر نہو۔ لہذا ۱۷ رمئی لغایت ۱۲ راکتوبر سنہ ۱۹۳۱ء (اس عرصہ میں ہر سہ عالی مرتبت جج صاحبان بہادر ہائی کورٹ اپنی اپنی رخصت سے واپس آجائیں گے) حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے:-

۱- مولوی امجد علی خانصاحب جج ہائی کورٹ میں بحیثیت پیونی جج خدمات انجام دیں گے۔ انکو تنخواہ عہدہ پیونی جج کا ۱/۲ آفیشیٹنگ الاؤنس ملیگا۔

۲- مسٹر راجندر چندر دوبے اڈیشنل سول جج بجائے مولوی امجد علی خانصاحب سول جج کی خدمات انجام دیں گے۔

۳- مولوی ناصر الدین ایڈوکیٹ کو اڈیشنل سول جج مقرر کیا جاتا ہے۔ انکو گریڈ خدمت اڈیشنل سول جج کی ابتدائی تنخواہ ملیگی۔

(۲) عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر اور عالیمرتبت مسٹر جسٹس معین الدین انصاری صاحب بہادر کا سلسلۂ رخصت بجائے تواریخ مندرجہ حکم مصدرہ ۳۰ راپریل سنہ ۱۹۳۱ء کے حسب ذیل منظور کیا جاتا ہے۔

عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر	۳ راگست لغایتہ ۱۳ ستمبر سنہ ۱۹۳۱ء
عالیمرتبت مسٹر جسٹس معین الدین انصاری صاحب بہادر	۱۴ ستمبر لغایتہ ۱۳ راکتوبر سنہ ۱۹۳۱ء

(۳) بزمانہ رخصت عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر انکو عالیمرتبت مسٹر جسٹس معین الدین انصاری صاحب بہادر آفیشیٹ کریں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں

رُوبکار :- واقعہ ۱۰ر مئی ۱۹۴۱ء

(بتخطِ خاص حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم)

عالی مرتبت صاحب ریونیو و فنانس منسٹر بہادر رسیس پر نینی تال جا کر علیل ہو گئے ہیں۔ لہذا تا صحت اُن کا کام عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر علاوہ خدمات متعلقہ کے انجام دیں گے۔ بعد صحتیابی اُن کے کاغذات نینی تال جائیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

آرڈر-اِن کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ:- مورخہ ۷ مئی ۱۹۴۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۵ مئی ۱۹۴۱ء میں عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری و اشاعت اعلان متعلق نفاذ آرڈر موسومہ "اینمی شپنگ کلیمس آرڈر ریاست رامپور ۱۹۴۱ء" تحت قاعدہ ۹۰ فقرہ (الف) تحتی قاعدہ (۱) قواعد تحفظ ہند ۱۹۳۹ء باتباع نوٹیفکیشن ۱۹۴۱ (۱) ای-ڈی-ام مجریہ کامرس ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ ہند مورخہ ۱۱ مارچ ۱۹۴۱ء مع اعلان دیگر پیش ہو کر طے پایا کہ:-

حسب تجویز ہر دو اعلانات کی اشاعت منجانب گورنمنٹ رامپور منظور کی جاتی ہے-

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اشاعت گزٹ وغیرہ بخدمت ڈپٹی سکریٹری صاحب دارالانشاء مرسل ہو-

دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

حکم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

ایک نقل بغرض اشاعت گزٹ مطبع کو بھیجی جائے اصل کاغذات بعد اجرائے احکام محکمہ عالیہ- دارالانشاء کو واپس بھیجے جائیں - ۸ مئی ۱۹۴۱ء

(دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)

اعلان

ایسے مال کے حصول کی غرض سے جو فرانسیسی یا اطالوی یا دیگر غنیم کے جہازوں نیز علاوہ جرمن جہازوں کے لدا ہوا ہے اور جو بہ زیر جانبدار بندرگاہوں میں یا دیگر میں ہیں گورنمنٹ ہند نے ایک آرڈر جاری کیا ہے جس کے ذریعہ سے اینمی شپنگ کلیمس کمیٹی لندن۔

(Enemy Shipping claims Committee London)

یا اون کے ہندوستانی ایجنٹ میسرس میکنن میکنزی اینڈ کمپنی

Messrs, Mackinnon Mackenyie and Company

کو اختیار دیا گیا ہے کہ کمیٹی یا اون کے ایجنٹ ایسی تدابیر اختیار کریں جن کو وہ مناسب خیال کرتے ہوں - بہرحال

کمیٹی مذکور یا اون کے ایجنٹ کوئی ادا ئے گی رقم کسی دشمن کو یا اون کے فائدہ کی غرض سے نہ کریں گے اور نہ کسی دشمن سے دعوی کے کل مطالبہ کی بجائے جزو مطالبہ لیکر تصفیہ کرینگے تاوقتیکہ گورنمنٹ ہند نے اسبارہ میں کوئی خصوصی یا عمومی اختیار نہ دیا ہو۔ بمنشاء "آرڈر" متذکرۂ بالا گورنمنٹ ہند نے جملہ درخواستوں کو جو بجانب مالکان مال موصول ہوئی ہیں میسرس جیکنس میکنزی اینڈ کمپنی کلکتہ کو بھیجدی ہیں اور جملہ اشخاص متعلقہ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ آئندہ اس بارے میں جملہ مراسلت ایجنٹ مذکور سے کریں۔

اعلان

باتباع نوٹیفکیشن نمبری ۱۹۴۲ (۱) ای۔ ڈی ۱۴ مجریہ کامرس ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ ہند مورخہ ۱۱ر مارچ ۱۹۴۱ء گورنمنٹ رامپور تحت قاعدہ ۹ فقرہ (الف) تحتی قاعدہ (۱) قواعد تحفظ ہند ۱۹۳۹ء حسب ذیل آرڈر کا نفاذ منظور کرتی ہے۔

۱- آرڈر ہذا انیمی شپنگ بلس آرڈر ریاست رامپور ۱۹۴۱ء (آرڈر نسبت دعاوی مال بر جہاز غنیم ۱۹۴۱ء) کے نام سے موسوم ہوگا۔

۲- آرڈر ہذا میں الفاظ "غنیم" اور "ملک غنیم" سے علی الترتیب وہی مراد ہے جو قاعدہ ۲ و ۹ قواعد تحفظ ہند ۱۹۳۹ء میں مرقوم ہے۔

۳- مسٹر سی۔ ڈبلو۔ بیٹیسن۔ (C. W. Beteson) مالک فرم تھامس کو پر اینڈ کمپنی لنڈن۔ مسٹر جے۔ ڈبلو۔ بائل (J. W. Boyle) مالک فرم ایشیاٹک پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ مسٹر ہنری مارگن (Henry Morgan) مالک فرم مارگن برادرس اینڈ کمپنی لنڈن کو مشترکاً منفرداً یا اون کے قائم مقامان میسرس جیکنس میکنزی اینڈ کمپنی کلکتہ کو بذریعہ آرڈر ہذا اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ ایسے اشخاص کی ہدایت پر یا اون کی جانب یا اونکے نام سے جن کو استفادہ حاصل ہے ایسی تدابیر اور کارروائیاں جن کو وہ حسب ذیل امور میں مناسب خیال کرتے ہوں اختیار کریں۔

(الف) ایسے مال کا قبضہ حاصل کرنا جو کسی ایسے جہاز پر لدا ہوا ہو جو کسی ملک کے بندرگاہ پر جو ملک غنیم نہیں ہے لنگر انداز ہو اس دفعہ کا اطلاق ایسے مال سے نہ ہوگا جو کسی ایسے جہاز پر لدا ہوا ہو جس کا مالک قبل ۹ ر اپریل ۱۹۴۰ء غنیم تصور کیا جاتا تھا۔

(ب) کسی ایسے مالک جہاز یا کرایہ پر دینے والے یا کپتان یا اون کے ایجنٹ کے خلاف دعوے دائر کرنا اور رقم وصول کرنا جو کل یا ایسے مال کے حصول کے دعوے سے متعلق ہوگی۔

جو کسی ایسے جہاز پر لدا ہوا ہو جس کا مالک قبل ۹ اپریل ۱۹۴۰ء غنیم تصرف کیا جا چکا ہے۔

(ج) کسی ایسے دعوے کی تردید کرنا جو کسی ایسے جہاز کے مالک۔ کرایہ پر دینے والے کپتان یا ایجنٹ کی جانب سے پیش کیا جائے جو دشمن کی ملکیت ہو یا جس کو دشمن نے کرایہ پر لیا ہو۔

لیکن شرط یہ ہے کہ جب تک خاص یا عام طور پر گورنمنٹ رامپور یا گورنمنٹ ہند اس بارہ میں اختیار عطا نہ کرے۔

(الف) کوئی ادائیگی کسی دشمن کو یا اوس کے فائدہ کی غرض سے نہ کی جائے گی اور

(ب) جب تک کہ کل وصول نہ ہو جائے جزو مطالبہ میں تصفیہ داخل نہ کیا جائے گا۔

GOVERNMENT OF INDIA

Defence Co-ordination Department.

NOTIFICATION

New Delhi, the 21st April 1941.

—No. 529-OR/11/40-In pursuance of sub-clause (b) of clause (2) of rule 2 of the Defence of India Rules, the Central Government is pleased to notify Yugoslavia to be enemy territory.

A. DeC. Williams,
Secy. to the Govt. of India.

No. 107/S Dated 10-5-1941.

To be published in the State Gazette.

Sd/
Chief Minister.